12638 ـ ادھار میں موجودہ قیمت سےزیادہ فروخت کرنے کا حکم

سوال

کیا کسي شخص کےلیےیہ ممکن ہےکہ جب وہ کوئي چیزنقد دس ریال میں فروخت کرتا ہے تو جب خریدار تیس دنوں کےبعد قیمت دینے کا کہے تووہ قیمت زیادہ کردے، مثلا: جب کوئي چیز نقد میں دس ریال کي فروخت کي جا رہي ہو اورجب خریدار رقم تیس دن کےبعد دینا چاہےتو کیا بائع اسي چیز کےگیارہ ریال مانگ سکتا ہے، آپ سے گزارش ہے کہ سودي معاملات کي روشني میں اس کي وضاحت کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سامان مدت تك کےلیے (ادھار) موجودہ قیمت سے زیادہ قیمت میں فروخت کرنا جائز ہے، چاہے اس کي قیمت ایك قسط میں یا کئي ایك قسطوں میں وقت مقررہ پر ادا کي جائے، لیکن شرط یہ ہےکہ بائع اور مشتري بیع کي نوع اور قسم کي تعیین کرنے سےقبل جدا نہ ہوئے ہوں اور اس کےنقد یا ادھار پر متفق ہوئےہوں.

اور زیادہ قیمت سود نہیں، اورشرع میں کوئي ایسي نص نہیں جس میں مدت تك کي بیع میں زیادہ لینے کي کوئي حد مقرر ہو، لیکن رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے خریدوفروخت میں اورفیصلہ کرنےاور کروانےمیں معاف کرنے پرابھارا ہے.

فتوي اللجنۃ الدائمۃ

دیکھیں: کتاب فتاوي اسلامیۃ (2 / 335) .

لیکن مثلا اگراس نے وہ چیز دس میں فروخت کردي اور پھر خریدار نے قیمت ادا کرنے میں دیر کرنا چاہي تو فروخت کرنےوالے کےلیے اس پر زیادہ کرنا جائز نہیں، اور اگر وہ مدت زیادہ کرنے کےمقابلے میں قیمت میں اضافہ کرتا ہے تو یہ سود اور حرام و کبیرہ گناہ ہےاللہ تعالي سےسلامتي کےطلبگار ہیں.

مزید تفصیل کےلیے سوال نمبر (1231) کا جواب ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم .